السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو جسے وہ ذبح کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب ذو الحجہ کا چاند نکل آئے تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں سے کچھ نہ کاٹے یہاں تک کہ کی قربانی کر لے۔

ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جس شخص کے پاس قربانی کا جانور ہو جسے وہ ذبح کرنے کا ارادہ رکھتا ہو تو جب ذو الحجہ کا چاند نکل آئے تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں سے کچھ نہ کاٹے یہاں تک کہ کی قربانی کر لے“۔
[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے۔]

ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان فرما رہی ہیں کہ نبی ﷺ نے قربانی کرنے کا ارادہ رکھنے والے شخص کو اپنے بال اور ناخن کاٹنے سے منع فرمایا ہے یہاں تک کہ وہ قربانی کر لے۔ جب ذوالحجہ کا پہلا عشرہ شروع ہوجائے اور آپ اپنی طرف سے یا کسی اور کی طرف سے اپنے مال سے قربانی کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں تو اس صورت میں اپنا کچھ بھی بال نہ کاٹیں، چاہے وہ بغل کے ہوں یا زیر ناف ہوں یا پھرمونچھوں اور سر کے بال ہوں یہاں تک کہ آپ قربانی کر لیں۔ اسی طرح آپ اپنے ناخن بھی نہ کاٹیں، چاہے وہ پاؤں کے ناخن ہوں یا ہاتھ کے یہاں تک کہ قربانی کر لیں۔ صحیح مسلم کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ: ”وہ اپنے بالوں اور جلد کو بالکل بھی نہ چھوئے“، یعنی کچھ بھی نہ کاٹے یہاں تک کہ قربانی کر لے۔ ایسا قربانی کے احترام میں ہے اور اس لیے بھی کہ جنہوں نے احرام نہیں باندھ رکھا ہے وہ بھی احرام باندھنے والوں کی طرح بالوں کے احترام میں کچھ نہ کچھ شریک ہو سکیں۔ کیوں کہ انسان جب حج یا عمرہ کرتا ہے تو وہ اس وقت تک اپنے بالوں کو نہیں مونڈتا جب تک کہ قربانی کا جانور اپنے مقام تک نہیں پہنچ جاتا۔ چنانچہ اللہ کی مشیت ہوئی کہ وہ اپنے ان بندوں کے لیے بھی مناسک حج کے شعائر کا ایک حصہ کردے جنہوں نے حج اور عمرہ نہیں کیا ہے۔

https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/8954

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY